میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 12 محرم، 1440ھ | 22/09/2018 | نمبر: PR18060

کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات اور مسلمانوں سے محبت کو چین پر قربان کر دیا جائے؟

لاکھوں ایغوری مسلمانوں کو چین نے قید کر رکھا ہے تاکہ وہ اسلامی شعائر سے دستبردار ہو جائیں اور پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت چین کو سی پیک کو جاری رکھنے کی یقین دہانیاں کرا رہی ہے

30 اگست 2018 کو اقوام متحدہ کی حقوق انسانی کمیٹی کے ماہرین نے چین سے مطالبہ کیا کہ وہ ایغور مسلمانوں کو رہا کریں جنہیں مبینہ طور پر حکومت نے "انسداد دہشت گردی" کے نام پر سیاسی تعلیمِ نو کے کیمپوں میں قید کر رکھا ہے۔ اس کمیٹی کے تخمینوں کے مطابق 10 لاکھ کے قریب ایغوری مسلمانوں کو مغربی صوبہ سنکیانگ کے غیر قانونی قید خانوں میں رکھا گیا ہے۔ ان قید خانوں کے ایک سابق قیدی کے مطابق مسلمانوں کو وہاں سور کا گوشت کھانے اور شراب پینے پر مجبور کیا جاتا ہے جو کہ ان کے مذہب میں حرام ہیں۔

یہ کوئی پہلی خبر نہیں ہے جو مقبوضہ مشرقی ترکستان میں ایغور مسلمانوں کے خلاف چینی حکومت کے مظالم کو بیان کر رہی ہے۔ اس سے پہلے بھی یہ خبریں آتی رہی ہیں کہ چینی حکام مسلمانوں کو رمضان کے روزے نہیں رکھنے دیتے، داڑھی پر پابندی لگاتے ہیں، خواتین کو حجاب کے استعمال سے روکتے ہیں، زبردستی اسقاط حمل پر مجبور کرتے ہیں اور نوجوانوں کو مساجد جانے سے روکتے ہیں۔ پچھلے چند عشروں سے امریکہ کی اسلام کے خلاف جنگ، جسے وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ قرار دیتا ہے، نے چین کو یہ موقع فراہم کر دیا ہے کہ وہ ایغوری مسلمانوں کے خلاف مظالم کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کے نام پر انجام دے۔ جب بھی چین میں مسلمانوں کے خلاف چینی حکومت کے مظالم کی خبریں آتی ہیں تو پاکستان کے مسلمان شدید بے چین ہو جاتے ہیں۔ اس سے قبل جب 2017 میں میانمار کے روہنگیا مسلمانوں کے خلاف میانمار کی بدھسٹ حکومت نے ظلم و ستم کے پہاڑ توڑ دیے اور وہ لاکھوں کی تعداد میں ہجرت پر مجبور ہو گئے تو چینی حکومت نے مظلوم مسلمانوں کی جگہ ظالم میانمار کی حمایت کی تھی اور پاکستان کے مسلمان حیران تھے کہ چین ایسا کیوں کر رہا ہے۔ درحقیقت چین کی حکومت کا نظریہ، آئیڈیالوجی بھی ایک باطل نظریہ ہے اور ہر باطل نظریے کی علمبردار حکومت مسلمانوں سے نفرت کرتی ہے کیونکہ مسلمان، اسلام جو کہ نظریہ حق ہے، کے علمبردار ہیں جو باطل نظریے کا مخالف اور اس کو پاش پاش کر دیتا ہے۔

لیکن اس تمام تر صورتحال میں پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت کا رویہ اور طرز عمل انتہائی افسوسناک اور شرمناک ہے۔ جب ایک جانب چین ایغوری مسلمانوں پر مظالم کے پہاڑ توڑ رہا ہے تو مسلم دنیا کی سب سے طاقتور آرمی کا سربراہ چین کی سیاسی و فوجی قیادت سے مل کر سی پیک کی حفاظت کی یقین دہانیاں کرا رہا ہے اور وفاقی وزیر برائے مذہبی امور پاکستان میں چین کے سفیر سے ملاقات کر کے مشرقی ترکستان میں مسلمانوں پر عائد پابندیوں میں نرمی کی گذارش کر رہا ہے اور ساتھ ہی سی پیک کو قومی اہمیت کا منصوبہ قرار دے رہا ہے۔ کیا پاکستان کے مسلمان چین اور اس کے سی پیک کے لیے اللہ سبحانہ و تعالیٰ، اس کے رسول

ویب: www.hizb-pakistan.com http://HizbPK.page.tl یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info

ﷺ کے احکامات سے منہ موڑ لیں؟ کیا پاکستان کے مسلمان چین اور سی پیک کے لیے ایغوری مسلمانوں کو چین کے مظالم کی بھینٹ چڑھتا خاموشی سے دیکھتے رہیں؟ کیا ایسا کر کے ہم دنیا میں ترقی اور آخرت میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے سامنے سرخرو ہو سکیں گے؟ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا

"جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے" (النساء:139)۔

موجودہ سیاسی و فوجی قیادت ذہنی غلامی کا شکار ہے جو تمام تر مادی و معاشی طاقت رکھنے کے باوجود اسلامی عقیدے کی طاقت سے محروم ہے اور دوسروں کی طاقت پر انحصار کرنے کو اپنی بقاء کے لیے لازمی سمجھتی ہے۔ کیا مسلمان کا عقیدہ اس کی سب سے بڑی طاقت نہیں ہے؟ جب تک مسلمانوں نے اپنے عقیدے پر بھروسہ کیا تو تعداد میں کم ہونے کے باوجود اپنے سے کئی گنا بڑے دشمنوں پر کامیابی حاصل کی، اور اس چین کی تو بات ہی کیا کرنی۔ جب خلافت موجود تھی تو مسلم کمانڈر قتیبہ بن مسلم الباہلی چین کی سرحد پر پہنچے تو چین کا شہنشاہ ان کی آمد کا سن کر خوفزدہ ہو گیا اور جلدی جلدی ایک وفد چین کی مٹی کے ساتھ ان کے پاس بھیجا تا کہ وہ چین کی سرزمین پر اپنے قدم رکھنے کی قسم کو پورا کر سکیں اور جزیہ کی ادائیگی کو بھی قبول کر لیا۔ تو پاکستان کے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس بزدل اور کمزور سیاسی و فوجی قیادت کو مسترد کر دیں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد میں حزب التحریر کا ساتھ دیں تا کہ ہمارا خون، وسائل اور ہتھیار ہمارے دشمنوں، ملحدوں، مشرکین اور اہل کتاب کے منصوبوں کے لیے نہیں بلکہ اسلام کی بالادستی اور مظلوموں کو ظلم سے نجات دلانے کے لیے استعمال ہوں۔

وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ

"اگر یہ دین کے بارے میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر ان کی مدد لازم ہے" (الانفال:72)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس